إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے ان کو معافی ہے اور نیگ (اجر) بڑا۔

الْمُلْكُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَٰرَكَ ٱلَّذِى بِيَدِهِ ٱلْمُلْكُ

بڑی برکت ہے اس کی (ذات) جس کے ہاتھ میں ہے راج (بادشاہی)۔

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (١)

اور وہ سب چیز کر سکتا (پر قادر) ہے۔

ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْمَوْتَ وَٱلْحَيَوٰةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ

جس نے بنایا مرنا اور جینا کہ تم کو جانچے (آزمائے)، کون تم میں اچھا کرتا ہے کام۔

وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْغَفُورُ (٢)

اور وہ زبردست ہے بخشنے والا۔

ٱلَّذِى خَلَقَ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَّا تَرَىٰ فِى خَلْقِ ٱلرَّحْمَٰنِ مِن تَفَٰوُتٍ ۖ

جس نے بنائے سات آسمان تہ بر تہ۔ کیا دیکھتا ہے رحمٰن کے بنائے میں کچھ فرق؟

فَٱرْجِعِ ٱلْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ (٣)

پھر دُہرا کر نگاہ کر کہیں دیکھتا ہے دراڑ،

ثُمَّ ٱرۡجِعِ ٱلۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنقَلِبۡ إِلَيۡكَ ٱلۡبَصَرُ خَاسِئٗا وَهُوَ حَسِيرٞ ٤

پھر دہرا کر نگاہ کر، دو دو بار اُلٹی آئے تیرے پاس تیری نگاہ رد ہو کر تھک کر ۔

وَلَقَدۡ زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا بِمَصَٰبِيحَ وَجَعَلۡنَٰهَا رُجُومٗا لِّلشَّيَٰطِينِۖ

اور ہم نے رونق دی ورلے (قریبی) آسمان کو چراغوں سے اور ان سے رکھی پھینک مار شیطانوں کی،

وَأَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ ٱلسَّعِيرِ ٥

اور رکھی ہے ان کو مار دہکتی آگ کی ۔

وَلِلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ ٦

اور جو منکر ہوئے اپنے رب سے، ان کو ہے مار (عذاب) دوزخ کی ۔ اور بُری جگہ پہنچے ۔

إِذَآ أُلۡقُواْ فِيهَا سَمِعُواْ لَهَا شَهِيقٗا وَهِيَ تَفُورُ ٧

جب اس میں ڈالے جائیں سُنیں اس کا دھاڑنا، اور وہ اچھلتی (جوش کھا رہی) ہے،

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ ٱلۡغَيۡظِۖ

ابھی لگتا ہے کہ پھٹ پڑے جوش سے ۔

كُلَّمَآ أُلۡقِيَ فِيهَا فَوۡجٞ سَأَلَهُمۡ خَزَنَتُهَآ أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ نَذِيرٞ ٨

جس بار پڑا اس میں ایک دل (گروہ)، پوچھا ان سے اس کے داروغوں نے، کیا نہ پہنچا تم کو کوئی ڈر سنانے والا ۔

قَالُواْ بَلَىٰ قَدۡ جَآءَنَا نَذِيرٞ فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ ٱللَّهُ مِن شَيۡءٍ

وہ بولے کیوں نہیں ہم پاس پہنچا تھا ڈر سنانے والا ۔ پھر ہم نے جھٹلایا، اور کہا کوئی نہیں اتاری اللہ نے کچھ چیز ۔

إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا فِي ضَلَٰلٖ كَبِيرٖ ﴿٩﴾

تم پڑے ہو بڑے بہکاوے (گمراہی) میں۔

وَقَالُواْ لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ أَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِيٓ أَصۡحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ ﴿١٠﴾

اور بولے، اگر ہم ہوتے سنتے یا بوجھتے، نہ ہوتے دوزخ والوں میں۔

فَٱعۡتَرَفُواْ بِذَنۢبِهِمۡ فَسُحۡقٗا لِّأَصۡحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ ﴿١١﴾

سو قائل ہوئے اپنے گناہ کے۔ اب دفع ہوں دوزخ والے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُم بِٱلۡغَيۡبِ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٞ كَبِيرٞ ﴿١٢﴾

جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے ان کو معافی ہے اور نیگ (اجر) بڑا۔

وَأَسِرُّواْ قَوۡلَكُمۡ أَوِ ٱجۡهَرُواْ بِهِۦٓۖ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿١٣﴾

اور تم چھپی کہو اپنی بات یا کھول کر۔ وہ جانتا ہے جیوں (دلوں) کے بھید۔

أَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلۡخَبِيرُ ﴿١٤﴾

بھلا وہ (ہی) نہ جانے جس نے بنایا؟ اور وہی ہے بھید جانتا خبردار۔

هُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ ذَلُولٗا فَٱمۡشُواْ فِي مَنَاكِبِهَا

وہی (تو) ہے جس نے کیا تمہارے آگے زمین کو پست، اب پھرو اس کے کندھوں پر،

وَكُلُواْ مِن رِّزۡقِهِۦۖ وَإِلَيۡهِ ٱلنُّشُورُ ﴿١٥﴾

اور کھاؤ کچھ روزی دی اس (اللہ) کی۔ اور اسی کی طرف جی (دوبارہ) اٹھنا ہے۔

ءَأَمِنتُم مَّن فِي ٱلسَّمَآءِ أَن يَخۡسِفَ بِكُمُ ٱلۡأَرۡضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ١٦

کیا نڈر (بے خوف) ہوئے اس سے، جو آسمان میں ہے؟ کہ دھنسا دے تم کو زمین میں، پھر دیکھو وہ لرزتی ہے؟

أَمۡ أَمِنتُم مَّن فِي ٱلسَّمَآءِ أَن يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبٗاۖ

یا نڈر (بے خوف) ہوئے ہو اس سے جو آسمان میں ہے؟ کہ چھوڑ دے تم پر پتھراؤ باؤ (ہوا) کا۔

فَسَتَعۡلَمُونَ كَيۡفَ نَذِيرِ ١٧

سو اب جانو گے، کیسا ہے میرا دڑکا (تنبیہ)!

وَلَقَدۡ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيرِ ١٨

اور جھٹلا چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے، پھر کیسا ہوا میرا بگاڑ (عذاب)؟

أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَى ٱلطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صَٰٓفَّٰتٖ وَيَقۡبِضۡنَۚ مَا يُمۡسِكُهُنَّ إِلَّا ٱلرَّحۡمَٰنُۚ

اور کیا نہیں دیکھے اڑتے جانور اپنے اوپر؟ پر کھولے اور جھپکتے۔ ان کو کوئی نہیں تھام رہا، رحمٰن کے سوا۔

إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَيۡءِۭ بَصِيرٌ ١٩

اس کی نگاہ میں ہے ہر چیز۔

أَمَّنۡ هَٰذَا ٱلَّذِي هُوَ جُندٞ لَّكُمۡ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ ٱلرَّحۡمَٰنِۚ

بھلا وہ کون ہے؟ جو فوج ہے تمہاری مدد کرے گی تمہاری رحمٰن کے سوا۔

إِنِ ٱلۡكَٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ٢٠

منکر پڑے ہیں نرے بہکاوے میں۔

أَمَّنۡ هَٰذَا ٱلَّذِي يَرۡزُقُكُمۡ إِنۡ أَمۡسَكَ رِزۡقَهُۥۚ

بھلا وہ کون ہے؟ جو روزی دیگا تم کو، اگر وہ (رحمٰن) رکھ چھوڑے اپنی روزی۔

بَل لَّجُّواْ فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

کوئی نہیں ! پر اڑ رہے ہیں شرارت اور بدکنے پر،

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِۦٓ أَهْدَىٰٓ

بھلا ایک جو چلے اوندھا اپنے منہ پر، وہ سیدھی راہ پائے ؟

أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

یا وہ جو چلے سیدھا ایک سیدھی راہ پر ؟

قُلْ هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۖ

تو کہہ، وہی ہے جس نے تم کو نکال کھڑا (پیدا) کیا، اور بنا دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل ۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

تم تھوڑا حق مانتے (شکرگزار ہوتے) ہو ۔

قُلْ هُوَ ٱلَّذِى ذَرَأَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

تو کہہ وہی ہے جس نے کھنڈایا (پھیلایا) تم کو زمین میں، اور اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے ۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٢٥﴾

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ ؟ اگر تم سچے ہو ۔

قُلْ إِنَّمَا ٱلْعِلْمُ عِندَ ٱللَّهِ وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

تو کہہ، خبر تو ہے اللہ ہی پاس ۔ اور میں تو یہی ڈر سنانے والا ہوں کھول کر ۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيٓـَٔتْ وُجُوهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟

پھر جب دیکھیں گے وہ پاس آ لگا، بُرے بن جائیں گے منہ منکروں کے،

وَقِيلَ هَـٰذَا ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تَدَّعُونَ ٢٧

اور کہے گا یہی ہے جس کو تم مانگتے تھے۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِىَ ٱللَّهُ وَمَن مَّعِىَ أَوْ رَحِمَنَا

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر کھپا (ہلاک کر) دے مجھ کو اللہ، اور میرے ساتھ والوں کو، یا ہم پر مہر (رحم) کرے،

فَمَن يُجِيرُ ٱلْكَـٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ٢٨

پھر کون ہے جو بچائے منکروں کو دُکھ کی مار سے؟

قُلْ هُوَ ٱلرَّحْمَـٰنُ ءَامَنَّا بِهِۦ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ

تو کہہ وہی رحمٰن ہے، ہم نے اس کو مانا اور اسی پر بھروسہ کیا۔

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ٢٩

سو اب جان لوگے، کون پڑا ہے صریح بہکاوے (گمراہی) میں؟

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍۭ ٣٠

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر ہو رہے صبح کو پانی تمہارا خشک، پھر کون ہے جو لائے تم کو پانی نتھرا (صاف)؟

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com